67614-ہونٹوں میں جلدی مرض کا شکار شخص وضوء کیسے کرے ؟

سوال

تقریبا چھ برس سے میں ہونٹوں میں جلدی مرض کا شکار ہوں، اگر پانی استعمال کروں تو ہونٹ بہت زیادہ پھٹ جاتے ہیں، اور ان کا رنگ سفید ہو جاتا ہے، اس لیے مجھے وضوء کرنے میں مشکل پیش آتی ہے، تو کیا میرے لیے مذکورہ حالت میں تیمم کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو شفایابی عطا فرمائے اور عافیت سے نوازے.

دوم :

اگر وضوء کرنے سے پانی میں آپ کے ہونٹوں کو نقصان اور ضرر پہنچتا ہے تو آپ کے لیے اتنا چہرہ دھونا ضروری ہے جتنی استطاعت رکھ سکتے ہیں، اس کے علاوہ وضوء کے باقی اعضاء بھی دھوئیں، پھر آپ کلی ترک کرنے اور ہونٹوں کا نہ دھونے کے بدلے تیمم کر لیں، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{تو تم حسب استطاعت اللہ کا تقوی اختیار کرو}.التغابن (16).

آپ وضوء سے قبل یا وضوء کے بعد تیمم کر سکتے ہیں.

لیکن بالکل ہی وضوء نہ کرنا اور تیمم پر اکتفاء کرنا آپ کے لیے جائز نہیں، بلکہ یہاں صحیح اعضاء کا دھونا اور تیمم دونوں کو جمع کرنا ضروری ہے.

اور جو کچھ وضوء میں کہا گیا غسل میں بھی وہی کلام ہوگی، تو اس طرح آپ کو اپنا سارا بدن اور جس قدر اپنا چہرہ دھو سکتے ہیں دھونا ہوگا، اور اس کے ساتھ تیمم بھی کریں.

زاد المستقنع میں ہے :

" اور جو شخص زخمی ہو، وہ اس پر تیمم کرے اور باقی دھولے " انتہی.

یعنی جو شخص زخمی ہو اور زخم والی جگہ دھو نہ سکتا ہو تو وہ اس کے لیے تیمم کر لے، اور باقی صحیح اعضاء دھولے.

اس میں اصل یہ ہے کہ : جسے کوئی زخم ہو یا جل جائے، یا وضوء کے اعضاء میں سے کسی عضو میں کوئی اور علت ہو تو اس کے چار مرتبے ہیں :

پہلا :

وہ مکشوف ہو اور دھونے سے اسے کوئی ضرر اور نقصان کا اندیشہ نہ ہو، تو اسے دھونا واجب ہے.

دوسرا:

وہ مکشوف توہولیکن دھونے سے ضرر اور نقصان ہوتا ہو، لیکن مسح کیا جاسکتا ہے، تو اس پر مسح کرنا لازم ہوگا.

تیسرا:

وہ مکشوف ہواور اسے دھونا اور اس پر مسح کرنا نقصان دہ اور اس میں ضرر ہو، تو یہاں زخم کی بنا پر تیمم کرے اور باقی وضوء کے اعضاء دھولے.

چوتھا:

وہ کسی پٹی وغیرہ کے ساتھ چھپا ہوا ہو، تو اس پٹی پر مسح کیا جائیگا، تو اس طرح اس کا وضوء مکمل ہے، اور وہ تیمم نہیں کریگا"

دیکھیں: فتاوی ارکان الاسلام للشیخ ابن عثیمین (234) بتصرف

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایک شخص کے ہاتھ میں زخم ہے اور وہاں پانی نہیں لگا سکتا، اور اس نے وضوء کیا اور تیمم کرنا بھول گیا اور اس نے نماز ادا کرلی تو اس کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"اگر تو وہ زخم وضوء والی جگہ میں ہو اور اسے نہ تو دھونا ممکن ہو اور نہ ہی اس پر مسح کرنا ممکن ہو؛ کیونکہ ایسا کرنے سے یہ زخم اور زیادہ ہوجائیگا، یا پھر اس کے مندمل ہونے میں تاخیر ہوگی، تو اس شخص کے لیے تیمم کرنا ضرور ہے.

لہذا جس شخص نے زخم والی جگہ چھوڑ کر باقی وضوء مکمل کیا اور نماز کے دوران اسے یاد آیا کہ اس نے تیمم نہیں کیا تو وہ تیمم کرے اور نماز دوبارہ ادا کرے کیونکہ اس کی تیمم سے قبل ادا کردہ پہلی نماز صحیح نہیں"... انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (197/10).

واللہ اعلم.